Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

روزنامہ

الفضل

ربوہ

مدیر: مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۲ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ ۔ یکم فتح ۱۳۵۹ ہش ۔ یکم دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۷۱

جلسہ سالانہ کے لئے ڈیوٹی دینا بڑی برکتوں کا کام ہے حضور کا ارشاد

انصار خدام اور لجنات ربوہ کو صاف رکھنے کی طرف فوری توجہ دیں

جلسہ سالانہ کی آمد قریب ہونے پر اہلِ ربوہ اور دیگر احباب کو سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کی نصائح

ربوہ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے اہلِ ربوہ کو جلسہ سالانہ کی آمد کے پیش نظر ان پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ اہل ربوہ کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ کمرے جلسہ سالانہ کے انتظام کے تحت مہمانوں کے ٹھہرنے کے لئے پیش کریں

حضور نے اس ضمن میں فرمایا کہ ایسے گھر جن کے دلوں میں اخلاص ہے (میں یہ نہیں کہوں گا کہ جن کے پاس پیسہ ہے۔ بلکہ وہ جن کے دل میں اخلاص ہے وہ میرے مخاطب ہیں) وہ اس کے لئے تیار رہیں۔ کہ اگر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لنگر کا ایک حصہ ان کے باورچی خانہ میں کھولنا پڑا تو اسے عین سعادت سمجھتے ہوئے اس ضمن میں جماعت کے نظام کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں گے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۱ نومبر کو مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھانے سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے اہل ربوہ کو صفائی کی طرف خصوصیت سے متوجہ کیا اور فرمایا کہ خدام انصار اور لجنہ تینوں کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ فوری طور پر ربوہ کی صفائی کی طرف توجہ دیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے لجنہ کا ذکر اس لئے کیا ہے کہ میرے پاس ایسی بہت سی خبریں آئی ہیں۔ کہ بہت سی صاف رہنے والی مستورات اپنا گھر صاف کر کے گھر کا کوڑا باہر گلی میں پھینک دیتی ہیں۔ اور اس طرح گھر تو صاف ہو جاتا ہے لیکن ربوہ گندا ہو جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ تو اسی طرح ہے کہ جیسے سارا جسم صاف کر کے گند ماتھے پر مل لیا جائے۔ حضور نے فرمایا کہ گھر کی عورتیں اپنے مردوں کو کہیں کہ وہ یہ کوڑا الفاظ میں بھر کر ایسی جگہ پھینک کر آئیں جو گند پھینکنے کے لئے مخصوص ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس کے علاوہ اور بھی ضروریات ہیں۔ ربوہ میں گرد ہوں کو پر کرنا ہے۔ جھاڑیوں کو جو ادھر اُدھر اگ آتی ہیں۔ ان کو ختم کرنا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ربوہ میں ایک مہمان کو اگر کانٹا بھی چبھ جائے تو یہ بڑے دکھ اور شرم کی بات ہوگی۔ حضور نے فرمایا ہم غریب جماعت ہیں مگر اللہ سے پیار کرنے والے ہیں۔ اور اللہ صفائی سے پیار کرتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اب کام اتنا پھیل گیا ہے۔ کہ خدا کے نام کو پھیلانے اور غلبۂ اسلام کی باتیں سوچنے کے لئے بہت کام کرنا پڑتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہم تو ذرہ ناچیز بھی نہیں ہیں۔ ہمیں تو اپنے خدا کے وعدوں پر یقین ہے۔ اور ہم اپنے خدا سے یہ کہتے ہیں کہ ہم اپنے لئے نہیں بلکہ تیری وحدانیت کو دنیا میں پھیلانے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دلوں میں گاڑنے کے لئے تیری مدد چاہتے ہیں۔ اے اللہ ہمیں کامیاب کر

حضور نے فرمایا کہ اہل ربوہ کے علاوہ بیرونی جماعتیں بھی جلسہ سالانہ کے کاموں میں حصہ لیتی ہیں۔ اس لئے میں کہتا ہوں کہ جلسہ سالانہ کے انتظام کو جتنے رضا کاروں کی ضرورت ہو وہ ملنے چاہئیں۔ جو لوگ جذبہ اور شوق رکھتے ہوں پیار سے کام کرنے والے ہوں وہ ملنے چاہئیں۔ حضور نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ کے لئے ڈیوٹیاں دینا

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

اخبار احمدیہ

۔۔ اسلام آباد ۲۹ نومبر (بذریعہ ٹیلیفون) مکرم محمد حفیظ صاحب اشرف مربی سلسلہ مقیم اسلام آباد مطلع فرماتے ہیں کہ۔

"حضور کی طبیعت عام طور پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ تاہم بعض ٹیسٹوں کے نتائج سے معلوم ہوا ہے کہ ابھی گردوں میں انفکشن ہے۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آپ کی زندگی میں بے انداز برکت ڈالے۔ اور غلبۂ اسلام کے ضمن میں آپ کی انتھک مساعی کو بارآور کر کے آپ کے مقاصد عالیہ کو پورا فرمائے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت قلب کے حملے کے اثرات کی وجہ سے ناساز چلی آ رہی ہے۔ کمزوری بھی بہت ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہیں تا اللہ آپ کو کامل شفایابی عطا کرے آمین

جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کے بارہ میں

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے ارشادات

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ بھی ہے تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے اور ان کے معلومات دینی وسیع ہوں اور خدا کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔"

۲۔ "اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے اور جماعت کے تعلقات آخوت استحکام پذیر ہوں۔"

۳۔ "ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ و امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ و امریکہ کے سعید لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔"

(اشتہار ۷ ستمبر ۱۸۹۲ء)

رپورٹ نمبر ۱۸ بابت ۴ تا ۶ اگست ۱۹۸۰ء (قسط چہارم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ کے شہر ہیگ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

دو افراد کی بیعت۔ احباب جماعت کے ساتھ انفرادی ملاقاتیں۔ ایک پُرفضا علاقہ کی سیر

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

دو افراد کی بیعت

۵ اگست کو پریس کانفرنس کے اختتام پر مشن ہاؤس میں واپس تشریف لانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو بجے بعد دوپہر مسجد مبارک میں تشریف لا کر ظہر اور عصر کی نمازیں باجماعت پڑھائیں۔ بعد ازاں مشن ہاؤس کے ڈرائنگ روم میں احباب کے درمیان تشریف فرما ہو کر انہیں ارشادات سے نوازا۔ احباب کے ساتھ گفتگو کے دوران حضور نے اسلام میں عیدگاہ کی انسٹی ٹیوشن کی اہمیت اور اس کی افادیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور جماعت کو شہر سے دور کھلی فضا میں ایک دو ایکڑ زمین خرید کر وہاں عیدگاہ کی طرز پر غیر مسقف کھلی مسجد بنانے اور اس کے احاطہ میں دینی اور تربیتی سرگرمیاں جاری کرنے کی ہدایت فرمائی۔ نیز تبلیغ اسلام کی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے بارہ میں بھی تفصیلی ہدایات دیں۔

۵ اگست کی شام کو دو افراد نے حضور سے ملاقات کر کے بیعت کا شرف حاصل کیا۔ ان میں سرینام (جنوبی امریکہ) کے سکول ٹیچر جناب امیر علی اور انڈونیشیا کے جناب لوپ دلیسا (LOE KLISA) شامل تھے۔ موخر الذکر ایک انڈونیشی نوجوان ہیں جو ہالینڈ میں رہائش پذیر ہیں۔ ان کی والدہ عیسائی ہو گئی تھیں لیکن انہیں اسلام کی طرف شروع ہی سے رغبت تھی اور وہ ایک عرصہ سے اسلام کا مطالعہ کر رہے تھے۔ والدہ ہی نہیں بلکہ ان کے بہن بھائی بھی عیسائی ہیں۔ حضور نے ان کا اسلامی نام عطاء العظیم رکھا اور دونوں بیعت کنندگان کو معانقہ کا شرف بھی عطا فرمایا۔ عطاء العظیم صاحب آجکل قرآن مجید پڑھ رہے ہیں اور اسلامی آداب سیکھ رہے ہیں۔

انفرادی ملاقاتیں

۵ اگست کی شام کو ان دو احباب کی بیعت لینے کے علاوہ حضور نے جماعت احمدیہ ہالینڈ کے احباب کو انفرادی ملاقاتوں کا شرف بخشا۔ یہ ملاقاتیں ۶ بجے شام سے سوا آٹھ بجے تک جاری رہیں۔ اس دوران میں بیس افراد نے تو انفرادی ملاقات کا شرف حاصل کیا اور بیس خاندان باری باری اپنے اپنے جملہ افراد خاندان کی معیت میں ایک ساتھ ملاقات کے شرف سے مشرف ہوئے۔

محمود ربانی صاحب کے ہاں دعوت طعام میں شرکت

مغرب اور عشاء کی باجماعت نمازوں کے بعد نو بجے شب حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا مشرق وسطیٰ کے ایک مقتدر احمدی بھائی جناب محمود ربانی صاحب کی دعوت پر ان کے ہاں تشریف لے گئے اور رات کا کھانا وہیں تناول فرمایا۔ جناب محمود ربانی عرصۂ دراز سے ہیگ میں ہی مقیم ہیں۔ اور اپنے بہت عالی شان ذاتی بنگلہ میں رہائش پذیر ہیں۔ انہوں نے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں دی گئی اس دعوت طعام میں اہل قافلہ مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ، مکرم چوہدری انور حسین صاحب، مکرم لطف الرحمٰن صاحب شائر، مکرم ناصر احمد خاں صاحب اور راقم الحروف (خاکسار مسعود احمد دہلوی) کے علاوہ مبلغین ہالینڈ مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب اور مکرم ناصر احمد صاحب شمس مع بیگم صاحبہ محترمہ نیز مکرم جناب عبدالحمید خاں در فیلڈن مکرم عبدالعزیز فرحاض اور مکرم عبدالعزیز جمن بخش کو بھی مدعو کیا تھا۔ چنانچہ یہ سب احباب اور مستورات بھی ہر دو کے لئے علیحدہ علیحدہ کمروں میں ترتیب دی گئی دعوتوں میں شریک ہوئے۔ محترم جناب ربانی صاحب نے انواع و اقسام کے عرب کھانے خاص اہتمام سے تیار کروائے تھے جو بہت قرینے اور سلیقے سے مہمانوں کی خدمت میں پیش کئے گئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا جملہ احباب اور مستورات کے ہمراہ گیارہ بجے رات کے بعد ان کے ہاں سے مشن ہاؤس واپس تشریف لائے۔

(۶ اگست ۱۹۸۰ء)

ساحلی بستی فولنڈم کی سیر

۶ اگست ہیگ میں قیام کا آخری دن تھا۔ اس روز حضور ایدہ اللہ مع اہل قافلہ اور متعدد مقامی احباب کے ہمراہ موٹر کاروں کے ذریعہ ہیگ سے براستہ ایمسٹرڈم ۷۵ کلو میٹر کا فاصلہ طے کر کے مچھیروں کی ساحلی بستی فولنڈم دیکھنے تشریف لے گئے۔ یہ بستی بہت پُرفضا علاقہ میں واقع ہے اور اس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہاں کے لوگوں نے اپنا صدیوں پرانا کلچر جوں کا توں برقرار رکھا ہوا ہے۔ مردوں اور عورتوں کا لباس مکانات، بود و باش کا طریق، رسم و رواج سب وہی ہیں جو آج سے صدیوں پہلے تھے۔ یہ لوگ آج بھی لکڑی کے بنے ہوئے ایک خاص قسم کے جوتے پہنتے ہیں جو ایک ہی لکڑی سے بنائے جاتے ہیں اور ان میں کوئی جوڑ نہیں ہوتا۔ سیاح مچھیروں کی ان بستیوں کو دیکھنے بڑی کثرت سے آتے ہیں۔ اور وہاں ان کی بکثرت آمد کی وجہ سے ہر وقت ایک میلہ سا لگا رہتا ہے۔ یہاں سے پندرہ کلو میٹر کے فاصلہ پر عین ساحل سمندر کے ساتھ ایک اور بستی "مارکن" نامی ہے۔ حضور فولنڈم سے مارکن بھی تشریف لے گئے اور کچھ وقت وہاں ساحل سمندر کی سیر کی۔ اور ہالینڈ کے قدیم کلچر کے نمونے مشاہدہ کئے۔ دوپہر کا کھانا حضور نے فولنڈم کے ایک چھوٹے سے ہوٹل میں تناول فرمایا۔ بعد ازاں حضور بڑی سڑک کی بجائے اس علاقہ کی اندرونی چھوٹی سڑکوں سے گزرتے ہوئے ہیگ واپس تشریف لائے۔ یہ سارا راستہ بہت ہی سرسبز و شاداب لہلہاتے ہوئے کھیتوں اور بہت صاف

(باقی صفحہ ۸ پر)

عرش سے جو پیام آتے ہیں

عرش سے جو پیام آتے ہیں
پاکبازوں کے نام آتے ہیں

لوگ ہی چشم وا نہیں رکھتے
وہ تو بالائے بام آتے ہیں

کچھ تو پہنچے ہیں اُڑ کے منزل پر
اور کچھ گام گام آتے ہیں

جادۂ حق میں کون بتلائے
کیسے کیسے مقام آتے ہیں

رہروی بھی ہے اقتضائے حیات
رہنما بھی مُدام آتے ہیں

یوں نہ ٹھکراؤ دردمندوں کو
بعض اوقات کام آتے ہیں

جو اسیرِ ہوس نہیں ہوتے
وہ کہاں زیرِ دام آتے ہیں

بند کیجئے نہ میکدہ اپنا
اور بھی تشنہ کام آتے ہیں

پھر مبشر نگار خانے سے
دل زدوں کو سلام آتے ہیں

(مبشر احمد راجیکی - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے دردِ دل کو دوا لا الٰہ الا اللہ

(مکرم شیخ عبدالقادر صاحب ۲۱۵ رستم پارک نواں کوٹ لاہور)

مخبر صادق ختمی مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فتنۂ دجال کے ظہور سے قبل ایک ایسا وقت بھی آئے گا۔ کہ بے مثال قحط سالی کا دور ہوگا۔

آپؐ سے پوچھا گیا پھر اس وقت لوگ زندہ کیسے رہ جائیں گے؟ آپؐ نے فرمایا ان کی غذا کے قائم مقام اس وقت ان کا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنا اور سُبْحَانَ اللہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا ہوگا۔

امام ابن ماجہؒ فرماتے ہیں میرے استاد نے اپنے استاد سے سنا وہ فرماتے تھے

"یہ حدیث اس قابل ہے کہ بچوں کے استاد اسے بچوں کو بھی سکھا دیں بلکہ لکھوائیں تاکہ انہیں یاد رہے"

ابن ماجہ کی اسی حدیث میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"پس عیسیٰ بن مریم میری امت میں حکم و عدل ہوں گے۔ امام ہوں گے۔ بالانصاف ہوں گے۔ صلیب کو توڑیں گے۔ خنزیر کو قتل کریں گے"

آخری زمانہ کے مامور کے عہد یا سعادت میں بالآخر کیا ہوگا؟۔

اسی حدیث میں ہے۔

حسد اور بغض بالکل جاتا رہے گا نہ ہر زہریلے جانور کا زہر مٹا دیا جائیگا بچے اپنی انگلی سانپ کے منہ میں ڈالیں گے لیکن وہ انہیں کوئی ضرر نہ پہنچائے گا۔ شیروں سے لڑکے کھیلیں گے۔ نقصان کچھ نہ ہوگا۔ بھیڑیئے بکریوں کے گلے میں اس طرح پھریں گے جیسے رکھوالا کتا ہو"

یہ استعارات و مجازات ہیں ان کو سمجھنے کی ضرورت ہے اسی تسلسل میں فرمایا:۔

"تمام زمین اسلام اور اصلاح سے اس طرح بھر جائے گی جیسے کوئی برتن پانی سے لبالب بھرا ہوا ہو سب کا کلمہ ایک ہو جائے گا۔ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ ہوگی۔ لڑائی اور جنگ بالکل موقوف ہو جائے گی ..... زمین مثل سفید چاندی کے منور ہو جائے گی اور جیسی برکتیں زمانۂ آدم میں تھیں اُگا دے گی۔ ایک جماعت کو ایک انگور کا خوشہ پیٹ بھرنے کے لئے کافی ہوگا۔ ایک انار اتنا ہوگا کہ ایک جماعت کھائے اور سیر ہو جائے ..... تمام زمین میں کھیتیاں ہونی شروع ہو جائیں گی"

یہ فرمودۂ رسول کیا ہے؟ مستقبل میں اسلام کے پیدا کردہ انقلاب اور اس کے اقتصادی نظام کی جھلک ہے۔ ایٹم برائے تعمیر کے دور میں پھلوں کے سائز میں اضافہ کوئی استعارہ نہیں ہے بلکہ آج ایک حقیقت ہے۔ علامہ ابن کثیر کی بلند پایہ تخلیق "تفسیر ابن کثیر" میں سورۂ نساء کی آیت ۱۵۹ کے تحت یہ احادیث درج ہیں۔ ابن ماجہ کی ایک حدیث اور بھی ہے جو کہ ان روایات کو سمجھنے میں کلید کا کام دیتی ہے۔ محمد بن خالد الجندی سے مروی ہے:۔

وَلَا الْمَهْدِيُّ اِلَّا عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ کہ مہدی اور عیسیٰ موعود دو شخص نہیں ہیں۔ عیسیٰ بن مریم کے سوا کوئی مہدی نہیں۔ اس فرمودۂ رسولؐ کی بنا پر مسلمانوں میں قرونِ اولیٰ سے ایک مکتبۂ فکر موجود رہا۔ جس کا عقیدہ امام سراج الدین ابن الوردی (۸۲۱ھ) کے الفاظ میں یہ ہے:۔

"ایک گروہ نے نزولِ عیسیٰ سے ایک ایسے شخص کا ظہور مراد لیا ہے جو فضل و شرف میں عیسیٰ علیہ السلام کے مشابہ ہوگا جیسے تشبیہ دینے کے لئے نیک آدمی کو فرشتہ اور شریر کو شیطان کہتے ہیں مگر اس سے مراد فرشتہ یا شیطان کی ذات نہیں ہوتی"

(خریدۃ العجائب و فریدۃ الغرائب ص۲۱۴ مطبوعہ مصر ۱۳۲۸ھ)

صوفیاء کرام کے ایک گروہ کا بھی یہی عقیدہ ہے۔ اقتباس الانوار میں ہے:۔

"بعض کا یہ عقیدہ ہے کہ عیسیٰ کی روحانیت مہدی میں بروز کرے گی اور حدیث میں لفظ نزول سے مراد یہ بروز ہی ہے مطابق اس حدیث کے کہ لَا مَهْدِيَّ اِلَّا عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ"

(ص ۵۲)

سراج اولیاء حضرت محی الدین ابن عربیؒ فرماتے ہیں:۔

"عیسیٰ کا نزول آخری زمانہ میں واجب ہے۔ لیکن ایک دوسرے بدن (وجود) کے ساتھ"

(تفسیر عرائس البیان جلد ۱ ص ۲۶۲)

یہ جملہ معترضہ تھا اب آیئے اسلام کے روحانی انقلاب کی طرف جو کہ پندرھویں صدی کا حاصل ہے اس صدی میں

- دجالِ فتنہ دجال کا کامل ظہور مقدر ہے
- یاجوج و ماجوج کی عالمگیر جنگ اور ان کی تباہی کی پیشگوئی ہے
- اسلام کا غلبہ تبلیغ اسلام کے ذریعہ۔ خدا تعالیٰ کی تقدیر ہے۔
- مومنوں کی تسبیح، تحمید، تہلیل اور اس کے روحانی اثرات۔
- اور پھر نیا آسمان اور نئی زمین یعنی قلوب کی دنیا میں ایک انقلاب اور خیر و صلاح کا دور

یہ باتیں پندرھویں صدی میں بڑی حد تک پوری ہوں گی۔ ان تمناؤں کے ساتھ اس صدی کا ہم استقبال کرتے ہیں۔

۱۸۹۷ء میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنی کتاب سراج منیر میں فرمایا:

"میری بڑی دعا اور آرزو یہی ہے کہ میں اس باطل کا استیصال دیکھ لوں جو خدا کی مسند پر ایک عاجز انسان کو بٹھایا جاتا ہے۔ اور حق ظاہر ہو جاوے۔ میں اس جوش اور درد کو جو مجھے اس حق کے اظہار کے لئے دیا گیا ہے بیان کرنے کے واسطے الفاظ نہیں پاتا.....

مجھے بشارت دی گئی ہے کہ یہ عظیم الشان بوجھ جو میرے دل پر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہلکا کرے گا۔ اور ایک حیّ و قیوم خدا کی پرستش ہونے لگے گی۔ وہ خدا جو ہماری ہزاروں دعائیں قبول کرتا ہے۔ کبھی ہو سکتا ہے کہ وہ دعائیں جو کہ اس کے جلال اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بزرگی کے اظہار کے لئے ہم کرتے ہیں قبول نہ کرے؟ انہیں وہ قبول کرتا ہے اور کرے گا۔ ہاں یہ سچ ہے کہ جس قدر عظیم الشان مرحلہ اور مقصد ہو اسی قدر وہ دیر سے حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ یہ عظیم الشان کام ہے۔ اس لئے اس کے حسب منشاء ہونے میں بھی ایک وقت اور مہلت مطلوب ہے۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ اب وہ وقت قریب آ رہا ہے اور اس کی خوشبو دار ہوائیں آ رہی ہیں اور مجھے معلوم ہو رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری ان دعاؤں کو جو میں ایک عرصہ دراز سے کر رہا ہوں قبول کر لیا ہے۔

اس وقت ان باتوں پر ایمان لانا بہت مشکل معلوم ہوتا ہے مگر ایک وقت آتا ہے کہ لوگ ان باتوں کو دیکھ لیں گے .....

اس وقت دنیا نہایت تاریکی میں پھنسی ہوئی ہے اور اس کو مردہ پرستی نے ہلاک کر ڈالا ہے۔ لیکن اب خدا نے

ارادہ کر لیا ہے کہ وہ دنیا کو اس ہلاکت سے نجات دے اور اس تاریکی سے اس کو روشنی میں لا دے یہ کام بہتوں کی نظر میں عجیب ہے مگر جو یقین رکھتے ہیں کہ خدا قادر ہے وہ اس پر ایمان لائے ہیں۔ وہ خدا جس نے ایک کُن کہنے سے سب کچھ کر دیا کیا وہ قادر نہیں کہ اپنے قدیم ارادہ کے موافق ایسے اسباب پیدا کرے جو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو دنیا تسلیم کرے"

اس انقلاب کو عالمی شہرت رکھنے والے مصنف برنارڈ شاہ نے بھانپ لیا۔ وہ لکھتے ہیں:-

"میں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین کو ہمیشہ ہی بڑی وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ میرے نزدیک یہی مذہب بدلتے ہوئے زمانہ و حیات کے مقابل پر ایسی اہلیت رکھتا ہے جس کی وجہ سے یہ ہر زمانے کے لوگوں کو اپیل کرتا ہے ..... قرونِ وسطیٰ کے پادریوں نے یا تو جہالت کی وجہ سے یا تعصب کی بنا پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی نہایت تاریک تصویر کھینچی تھی۔ فی الحقیقت انہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے مذہب سے نفرت کرنے کی ترغیب دی گئی تھی ان کے نزدیک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یسوع کے دشمن تھے۔ لیکن میں نے اس عظیم الشان شخصیت کا مطالعہ کیا ہے میری رائے میں وہ نہ صرف یہ کہ مسیح کے دشمن نہ تھے بلکہ وہ انسانیت کے نجات دہندہ تھے۔ میرا ایمان ہے کہ اگر موجودہ زمانے میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جیسا انسان دنیا کا ڈکٹیٹر یا آمر بن جائے تو وہ ہمارے زمانے کی مشکلات کا حل تلاش کرنے میں کامیاب ہو جائے گا جس کے نتیجہ میں حقیقی مسرت اور امن حاصل ہو جائے۔ اب یورپ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مذہب کو سمجھنے لگا ہے۔ اور آئندہ صدی میں یورپ اس بات کو زیادہ تسلیم کرے گا کہ اسلام کے اصول ہی اس کی الجھنوں کو حل کر سکتے ہیں میری پیشگوئی کو ان حقائق کے ماتحت سمجھنا چاہیئے۔ موجودہ وقت میں بھی میری قوم کے اور یورپ کے کئی لوگ اسلام کو اختیار کر چکے ہیں اور کہا جا سکتا ہے کہ یورپ کے اسلامی بننے کا آغاز ہو چکا ہے۔"

گویا برنارڈ شاہ بھی عقل خداداد سے جانتے تھے کہ پندرھویں صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ حضرت المصلح الموعود فرما چکے ہیں کہ:-

"دنیا خواہ کتنا ہی زور لگائے مخالفت میں کتنی ہی بڑھ جائے یہ ایک قطعی اور یقینی بات ہے کہ سورج ٹل سکتا ہے ستارے اپنی جگہ چھوڑ سکتے ہیں زمین اپنی حرکت سے رک سکتی ہے لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی فتح میں اب کوئی شخص روک نہیں بن سکتا قرآن کی حکومت دوبارہ قائم کی جائے گی۔"

(دیباچہ تفسیر القرآن)

شکریہ احباب و درخواست دعا

خاکسار کی والدہ ماجدہ محترمہ سراج بی بی صاحبہ کارکن لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی وفات پر بہت سے عزیزوں اور احباب نے ہم سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ خاص طور پر حضرت سیدہ ام المتین صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ نے بنفسِ نفیس ہمارے ہاں لاہور تشریف لا کر ازراہ شفقت ہماری ڈھارس بندھائی اسی طرح لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی جملہ سٹاف ممبران نے بھی ایک ریزولیوشن کے ذریعہ ہم سے ہمدردی کی اس عظیم صدمہ کے موقع پر ان محبت بھرے جذبات سے ہمیں بہت تسکین ہوئی ہے اور ہم سب تہِ دل سے ممنون ہیں اور شکریہ ادا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں بہت سے خطوط اندرون اور بیرون ملک سے بھی موصول ہوئے ہیں جن کا شکریہ اور خاکسار کے شوہر کے لئے ممکن نہیں۔ کہ ان سب کا فرداً فرداً جواب ارسال کر سکیں۔ اس لئے الفضل کی وساطت سے ہم جملہ احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ہمیں اور ہماری اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے آمین

(شمس النساء بیگم اہلیہ مکرم خواجہ برکت اللہ صاحب طاہر
A-۳۱ ماڈل روڈ۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کا شکر و احساں ہے امام کامراں آیا

خدا کا شکر و احساں ہے امامِ کامراں آیا!
وہ فرخ فال وہ تسکین دہ قطبِ تپاں آیا

نہ ہوں کیوں شاد و فرحاں اہلِ ربوہ اسکی آمد پر
مسرت کے خزانے لے کے ہے وہ جانِ جہاں آیا

دمکتا ہے زمیں کا ذرہ ذرہ جوشِ بہجت سے
ہوا ہے رقص میں اور وجد میں ہے آسماں آیا!

شمیم انگیزیاں کیسی ہیں یہ عطرِ محبت کی
وہ نزہت آفریں نکہت فزا عنبر فشاں آیا

فتوحاتِ نمایاں کا لئے اک دفترِ اعظم
جلو میں لے کے اپنے وہ دلوں کا حکمراں آیا

ہزاروں کے لئے دل موہ اس نے خوش بیانی سے
وہ پسرِ مصلحِ موعود و سلطان البیاں آیا

وہ ملکِ غیر کے ہر فلسفی اور اہلِ دانش کو
جمال و حسنِ قرآں کی دکھا کر جھلکیاں آیا!

رکھی ہے قرطبہ کے قرب میں بنیاد مسجد کی
کشادہ کر کے راہِ دین و گلبانگِ اذاں آیا

سکوتِ پانصد سالہ کو توڑا عزمِ راسخ سے
شجاعت کا وہ پیکر۔ دینِ حق کا پاسباں آیا

یہ چرچا ہوگا اک دن بالیقیں۔ اسپین کا خطہ
خدا کے فضل سے زیرِ شہنشاہِ جہاں آیا

بجھائیں کیوں نہ ہم جی بھر کے بس اب تشنگی اپنی
ذخیرہ آبِ شیریں کا لئے جوئے رواں آیا

ہوئی رفتار اُن کی تیز تر لطفِ الٰہی سے
وہ دے کر مومنوں کو اک نئی تاب و تواں آیا

یہ جان و مال، عزت، آبرو جس پر نچھاور ہوں
وہی وجہِ سکون و باعثِ آرامِ جاں آیا

برائے تہنیت ہر سمت سے پیر و جواں آئے
یہ عاجز نظم لے کر ہے برائے ارمغاں آیا

(سید ادریس احمد عاجز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کیسے کیا جائے

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر)

سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دنیا کے کناروں تک بسنے والے احباب جماعت احمدیہ (مستورات، مردوں اور بچوں بچیوں) کو چودھویں صدی ہجری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل یہ تحریک فرمائی کہ وہ سب کلمۂ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کے بکثرت ورد کے ساتھ چودھویں صدی کو الوداع کریں اور اسی کے ورد سے پندرھویں صدی ہجری کا استقبال کریں۔

حضور نے یہ انتہائی مبارک اور بروقت اعلان مورخہ ۲ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس سے اپنے خطاب کو ختم کرتے ہوئے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ احسن جزا دے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کو کہ انہوں نے نہایت درجہ مستعدی کے ساتھ حضرت اقدس کی یہ تحریک تحریری شکل میں نمائندگان انصار اللہ کے کھانا سے فارغ ہونے تک ان کے ہاتھوں میں دے دی اور پھر اسے بذریعہ ڈاک تمام مجالس خدام الاحمدیہ تک بھی خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع سے قبل پہنچا دینے کی سعادت حاصل کی۔ خود خاکسار کو یہ سرکلر ۴ر نومبر کو گھر بیٹھے مل گیا۔ اور اسے مسجد میں آویزاں کرنے کے بعد ہم لوگ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع میں شمولیت کی غرض سے مرکز احمدیت ربوہ روانہ ہوئے اس کے ساتھ روزنامہ الفضل میں بھی بار بار اعلانات کر کے ہر فرد جماعت تک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کا ورد حسب ارشاد حضور کہ (نہ دل میں ورد کرنا ہے اور نہ بہت اونچی آواز میں بلکہ قدرے بلند آواز میں) کرنے کی تحریک پہنچا دی گئی۔

حضرت صاحب کے خصوصی ارشاد کی تعمیل میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو یہ سعادت بھی نصیب ہوئی کہ اس نے ہزاروں کی تعداد میں مختلف رنگوں کے بے حد خوشنما، دلکش اور جاذب نظر قطعات چھپوا کر خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کی پنڈال میں آویزاں کر دیئے۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ہال ایوان محمود کی پیشانی دیواروں اور گرد و نواح کے درختوں کو بجلی کے رنگا رنگ روشن قمقموں کو

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کی لفظی شکل میں ڈھال کر زینت دی گئی۔ پھر ایوان محمود کے اندر سٹیج کی جانب پورا کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

جلی قلم اور انتہائی خوبصورتی کے ساتھ لکھوایا گیا ہے۔ ساتھ خانہ کعبہ کی مقدس شبیہہ بھی بنائی گئی ہے اور اس کے ساتھ ہی سورج کی تصویر بنا کر اس کی تیز شعاعوں اور نورانی کرنوں کے کناروں پر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

دیکھ کر ہماری روحیں وجد میں آگئیں کہ ہمارے جان و دل سے محبوب آقا و امام کا ہم عاجزوں پر کتنا عظیم احسان ہے کہ آپ نے پوری جماعت کی توجہ پندرھویں صدی (جو آپ کے ارشاد کے مطابق غلبۂ اسلام کی صدی ہے) میں بطور خاص اس طرف مبذول کروائی کہ اس کائنات کی بنیادی، ابدی اور لازوال اور مستقبل قریب میں پوری عظمت و شان اور آب و تاب کے ساتھ دنیا کے سامنے ظاہر ہونے اور اوج کمال تک پہنچنے والی حقیقت کو خود اچھی طرح سمجھنے اور اسے دنیا کو سمجھانے کا وقت آگیا ہے

ہماری خواہشات و خیالات اور حالات و تصورات کے وہ بت جو ہمیں مرضی مولیٰ سے دور لیجانے والے ہیں ہمارے دنیاوی پیار خواہ وہ انسانوں سے ہوں مثلاً بیوی بچوں دوستوں وغیرہ یا دیگر ہر قسم کے انسانوں سے خواہ وہ پیار وہ محبتیں اور تعلقات دنیا کی چیزوں سے ہوں وہ اگر تبلیغ توحید یا رضائے الٰہی کی راہ میں جب جہاں اور جس حد تک حائل ہوتے ہوں وہ ایسے بت ہیں کہ جو

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کی ضرب سے پاش پاش ہو جائیں گے اور ہمارا دل ہمارا صحن سینہ ان سے یکسر خالی ہو جائیگا اور ان کی جگہ ہمارے گلشن دل اور صحن سینہ میں خدا تعالیٰ کی خالص توحید کے مہکتے ہوئے پھول کھلیں گے جن کی خوشبو سے پوری دنیا اور دنیا کا ہر انسان معطر و ممسوح ہوگا ایک لمحہ رک کر مجھے یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کا یہ ورد کوئی رسم نہیں اور نہ رسم کے طور پر کوئی کام کرنے کی جماعت احمدیہ عادی ہے۔ ریاکاری اور دکھاوے کی خواہ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کوئی بھی نیکی ہو وہ موجب غضب الٰہی ہوتی ہے مگر ہم نے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے اور اپنے اعمال اپنے خیالات اپنے قلوب اور اپنے اذکار کی اصلاح کرنی ہے اور انہیں توحید حقیقی کے نور کا لباس پہنانا ہے پس ہمارے ہر فرد جماعت کو بقول محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ "یہ ورد لوگوں کے کانوں پر نظر رکھ کر نہیں بلکہ اپنے دلوں پر نگاہ رکھ کر کرنا ہے"

اگر ہم نے اس نکتہ کو سمجھ کر یہ ورد جاری رکھا تو رب کریم ہمیں اپنی رضا کی ردا پہنائے گا اور ہم عاجزوں کو یہ سعادت عطا فرمائے گا کہ ہمارے ذریعہ دنیا سے ہر قسم کے بت پاش پاش ہو جائیں گے۔ ریاکاری کے بت، کبر و غرور کے بت دولت و طاقت اور اقتدار و اختیار کے بت، کسی انسان یا چیز کو کسی بھی اعتبار سے کارساز سمجھنے کے بت کسی دوائی یا حکیم کو شافی خیال کرنے یا کسی با اختیار کو عزت و ذلت کا مالک تصور کرنے کے بت۔

یہ سب بت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے اور خدا تعالیٰ کی حقیقی توحید و تفرید اور تمجید دنیا میں قائم ہو جائے گی پس جو شخص خلوص نیت سے یہ ورد کرے گا اس کیلئے رحمت دو عالم شافع محشر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عظیم خوشخبری سنائی ہے کہ

اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مِّنْ قَلْبِہٖ وَنَفْسِہٖ

(بخاری)

قیامت کے روز میری شفاعت کی وجہ سے وہ شخص سب سے زیادہ خوش نصیب ہوگا جس نے سچے دل سے اور نفسانی آلائشوں سے پاک ہو کر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کا ورد کیا۔"

(بخاری)

اپنے کاروبار کو

"الفضل"

کے ذریعہ باشعور طبقہ میں متعارف کروائیں

مینیجر

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے عموں مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب چک نمبر ۱۵۱ ضلع تھرپارکر کچھ دنوں سے بخار کھانسی اور جسم میں کمزوری کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں نیز محترم سیف علی صاحب شاہد قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر کے والد محترم سیف علی صاحب عرصہ سے لبارضہ فالج بیمار ہیں ہر دو مریضوں کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے

(سلیم احمد سلیم چک نمبر ۱۵۱ ضلع تھرپارکر (سندھ)

۲۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے گھریلو اور ذہنی پریشانیوں سے نجات دلائے اور میرے بچوں کو دین و دنیا میں ترقی سے نوازے اور میرے خاوند کے کاروبار میں ترقی عطا کرے

(طاہرہ ملک ۷۔ ج سپر مارکیٹ اسلام آباد)

۳۔ خاکسار عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے نیز جائیداد کے سلسلہ میں پریشان ہوں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور میری جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے آمین

(مظفر احمد بٹ رحمت بازار ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

مخلصین ربوہ کیلئے خدمت کا انمول موقعہ

ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے انتظامات اور رضاکارانہ خدمات کے سلسلہ میں فرماتے ہیں۔

"اس خدمت کو معمولی نہ سمجھو بڑی برکتوں والی ہے یہ خدمت!! ان چند دنوں کو خدا کیلئے ۲۴ گھنٹے اگر آپ وقف کر دیں تو آپ اس سے مر نہیں جاتے نہ ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ ہمیشہ کیلئے بیمار ہو جائیں۔ کوئی مستقل بیماری یا نقص آپ کے اندر پیدا نہیں ہوتا تھوڑی سی تکلیف ہی ہے جو آپ نے برداشت کرنی ہے لیکن اس کے نتیجہ میں اس قدر رحمتیں ہیں جن کا آپ نے وارث بننا ہے کہ آپ کا دماغ یا کسی اور انسان کا دماغ تصور بھی نہیں کر سکتا۔"

پس ہمارے وہ بچے یا ہمارے وہ بھائی جو اس خدمت کی برکات اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونیوالی رحمتوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے انہیں میں متوجہ کرتا ہوں کہ وہ ۲۴ گھنٹے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مہمانوں کی خدمت میں گذار کر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور اس کے ان گنت فضلوں کے وارث بننے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپکو سمجھ اور توفیق دے اور ہمیں بھی اپنی ذمہ داریوں کے نبھانے کی وہ خود توفیق دیتا چلا جائے کیونکہ اس کی توفیق کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔"

(الفضل ۸ر جون ۱۹۸۰ء)

(افسر جلسہ سالانہ)

مقامی اجتماع لجنہ اماء اللہ ربوہ

مورخہ ۲۹ر اکتوبر ۱۹۸۰ء لجنہ اماء اللہ ربوہ کا مقامی اجتماع زیر صدارت حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ہوا۔

پہلے اجلاس میں تلاوت نظم اور عہد کے بعد حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں آپ نے پابندی وقت، اجتماع و جلسہ سالانہ میں شمولیت، باہمی محبت، صفائی اور خاموشی سے جلسہ سننے اور نظم و ضبط کا مظاہرہ کرنے اور اپنے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کی طرف توجہ دلائی بعدہٗ رپورٹ کارگذاری لجنہ ربوہ پڑھی گئی۔ مقابلہ حسنِ قرأت۔ تقریری مقابلہ معیار اوّل اور انعامات دینی معلومات ہوئے

۴۵ پر دوسرے اجلاس میں تقریری مقابلہ معیار دوم اور بیت بازی کا سیمی فائنل مقابلہ ہوا۔ بعدہٗ مقابلوں میں پوزیشن حاصل کرنیوالیوں میں انعامات تقسیم کیے گئے دوران سال شعبوں کی کارکردگی کے لحاظ سے اوّل آنے پر دارالصدر شرقی الف کو ٹرافی دی گئی۔ جبکہ دارالصدر شمالی دوم اور دارالرحمت شرقی الف سوم اور دارالرحمت غربی نے چہارم انعامات حاصل کئے دعا کے بعد اجتماع کا پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ربوہ)

ضروری اعلان

شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت باقاعدہ ٹائپ شارٹ ہینڈ (اردو و انگلش) کی ٹریننگ کا انتظام ایوان محمود میں موجود ہے خدام سے درخواست ہے کہ اس انتظام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی ضرورت ہر پڑھے لکھے شخص کو پیش آ سکتی ہے

(مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۱۵ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کے صفحہ ۷ کے کالم ۴ میں مسل نمبر ۲۴۵۱۵ کے زیر عنوان دفتر کے کارکن کی غلطی کی وجہ سے موصیہ کے خاوند کا نام صوبیدار محمد شریف کی بجائے چوہدری محمد شریف صاحب اور عمر ۵۸ سال کی بجائے ۷۴ سال شائع ہو گئی ہے احباب تصحیح فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

درج ذیل موصیان کی خدمت میں وصیت کے بارہ میں رجسٹرڈ چٹھیاں بھجوائی گئی تھیں جو وصول ہوئے بغیر واپس آگئیں۔ دفتر ہذا کو برائے ضروری کارروائی موجودہ پتہ درکار ہے اگر موصی خود پڑھیں یا جو بھی ان کے پتہ سے واقف ہوں موجودہ پتہ سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

۱۔ حلیمہ بی بی صاحبہ بیوہ صوفی رحمت اللہ صاحب وصیت ۲۱۱۲۷ باب الابواب ربوہ

۲۔ چوہدری مبارک احمد صاحب سلیم ولد چوہدری غلام حیدر صاحب وصیت ۲۱۵۲۵ جناح کالونی فیصل آباد

۳۔ سکینہ بیگم بیوہ محمد اسماعیل صاحب وصیت ۲۱۵۰۳ دارالرحمت شرقی ربوہ

۴۔ محمود احمد صاحب ولد چوہدری صوبے خان صاحب وصیت ۲۱۵۳۱ کوٹلی ساہیاں ضلع گوجرانوالہ ولوپڑہ خورد

۵۔ سکینہ بی بی صاحبہ بیوہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب وصیت ۲۱۵۹۱ ربوہ

۶۔ محمودہ فرحت صاحبہ زوجہ عبدالستار صاحب اقبال وصیت ۲۱۹۳۴ چک ۱۰۶ ضلع رحیم یار خان

۷۔ نظام الدین احمد ناصر صاحب ولد محمد بخش صاحب وصیت ۲۲۰۵۴ کراچی

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تحریک جدید کے مالی جہاد کیلئے ہر فرد مکلف ہے

جماعت کے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کا مقرر فرمودہ ٹارگٹ برائے جماعتہائے احمدیہ پاکستان بقدر اٹھارہ لاکھ روپیہ حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ جماعت کا ہر فرد اپنے آپکو اس امر کیلئے مکلف سمجھے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت المصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرما چکے ہیں۔

"ہر شخص اپنے باپ بیٹے بھائی اور دوست کو۔ ہر بیوی اپنے خاوند کو اور ہر خاوند اپنی بیوی کو توجہ دلائے کہ جس نے پہلے حصہ نہیں لیا تھا وہ زیادہ حصہ لے تا انکا انجام انکی ابتداء سے اچھا ہو۔"

اللہ تعالیٰ سب کو اس کے مطابق عمل پیرا ہونیکی توفیق سعید بخشے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

دعائے مغفرت

خاکسار کا چھوٹا بھائی محمد افضل ولد چوہدری محمد عبداللہ سندھو ساکن گوئیکی تحصیل و ضلع گجرات جو کہ جرمنی میں مقیم تھا مورخہ ۲ر نومبر ۱۹۸۰ء بروز اتوار بعمر ۳۲ سال۔ وفات پا گیا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم کی میت بذریعہ ہوائی جہاز ۷ر نومبر ۱۹۸۰ء بروز جمعہ لاہور پہنچی جہاں سے گاؤں لائی گئی مرحوم بہت مخلص نماز و روزہ کا پابند تھا احباب دعا فرمائیں کہ مرحوم کو رب العزت جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہمیں صبر کی توفیق اور قوت بخشے

(ڈاکٹر نذیر احمد سندھو گوئیکی ضلع گجرات)

گمشدہ پرس

۱۳ر نومبر کو باب الابواب اور دارالیمن کے درمیان سڑک پر بذریعہ کار لاہور سے سرگودھا جاتے ہوئے گر گیا تھا جس میں زیورات اور قیمتی کاغذات تھے

اگر کسی صاحب کو ملا ہو تو مندرجہ ذیل ایڈریس پر اطلاع دیکر ممنون فرمائیں ۱۔ چوہدری عبدالجبار ۲۲۰ ایس ڈی پیپلز کالونی فون ۲۲۲۴۰ فیصل آباد

۲۔ جاوید اقبال مکان نمبر ۸-۱۷ ملاپ سٹریٹ نمبر ۲۵ باغبانپورہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۵۴۴:-

میں انور حسن ولد چوہدری عبدالرحمٰن صاحب قوم ۔ پیشہ ٹیچنگ عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳۶۶/۷.ب ضلع ملتان حال سیرالیون۔

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) ایک مکان واقع محلہ دارالعلوم (زیر تعمیر) ربوہ۔

میں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۲۹-۵۹ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- انور حسن ولد چوہدری عبدالرحمٰن چک ۳۶۶/۷.ب ضلع ملتان حال سیرالیون

گواہ شد:- فرحت احمد ناصر ولد بشارت احمد سیرالیون۔

گواہ شد:- عبدالمجید صاحب ولد فقیر محمد صاحب مشنری سیرالیون۔

مسل نمبر ۲۴۵۴۵:-

میں خان بشیر احمد خان ولد عنایت اللہ خان قوم ککے زئی افغان پیشہ کاروبار عمر ۶۳ سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن ۷۱۳/۷ سمن آباد ضلع لاہور۔

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۱/۷۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے

میں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- خان بشیر احمد خان ولد عنایت اللہ خان ۷۱۳ ابن سمن آباد۔ لاہور۔

گواہ شد:- شیخ بشیر احمد صدر حلقہ سمن آباد۔ لاہور۔

گواہ شد:- ملک منظور احمد خان ولد ملک عنایت اللہ خان جنرل سیکرٹری سمن آباد۔ لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۵۴۷:-

میں ملک طارق مبرور احمد خان ولد ملک منظور احمد خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۷۱۳/۷ سمن آباد ضلع لاہور

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۵/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے

اس وقت مجھے مبلغ ۵۴۷/۵۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- ملک طارق مبرور احمد خان ولد ملک منظور احمد خان سمن آباد لاہور۔

گواہ شد:- شیخ بشیر احمد ولد شیخ محمد دین صاحب صدر حلقہ سمن آباد لاہور۔

گواہ شد:- ملک منظور احمد خان ولد ملک عنایت اللہ خان جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حلقہ سمن آباد لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۵۴۸:-

میں ناصر محمود ولد خالد محمود صاحب قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۶/۲ چمن باغ ضلع لاہور

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

گھڑی گلائی ایک عدد قیمت ۷۰۰/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۹۵/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- ناصر محمود ولد خالد محمود ۶/۲ چمن باغ سکیم راج گڑھ لاہور۔

گواہ شد:- عبدالواحد زیدی ولد سید عبدالقیوم وصیت نمبر ۲۳۹۸۴۔

گواہ شد:- صلاح الدین ولد حکیم مولوی نظام الدین صاحب وصیت نمبر ۴۸۸۹

مسل نمبر ۲۴۵۴۹:-

میں ملک شاہد مقصود احمد خان ولد ملک منظور احمد خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۷۱۳/۷ سمن آباد ضلع لاہور

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۷/۷۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۸۷/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- ملک شاہد مقصود احمد خان سمن آباد لاہور

گواہ شد:- شیخ بشیر احمد ولد شیخ محمد دین صاحب صدر حلقہ سمن آباد لاہور۔

گواہ شد:- ملک منظور احمد خان ولد ملک عنایت اللہ خان صاحب سیکرٹری جنرل حلقہ سمن آباد لاہور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے اموال کو خدا کی راہ میں خرچ کیجئے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو لندن میں خطبہ عید الاضحیٰ میں فرمایا:۔

"انسان جو کچھ خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ اسے اس نے قرض قرار دیا اور اللہ تعالیٰ اس قرض کو بڑھا چڑھا کر واپس کرتا ہے۔ حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے زمانہ میں جو لوگ آپ کے فدائی تھے۔ جو پانچ پانچ دس دس روپے آپ کی خدمت میں پیش کرتے تھے۔ ان کی اولادیں آج دس دس ہزار روپیہ ماہوار پا رہی ہیں۔ خدا نے قرض اپنے پاس نہیں رکھا۔"

(الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۸۰ء)

— (بقیہ صفحہ ۲) —

ستھری اور خوشنما دیہی بستیوں میں سے گزرتا ہوا ہیگ سے کچھ پہلے شاہراہ سے اُملا دل و دماغ کو سکون اور آنکھوں کو تراوت پہنچانے والے میلوں میل پھیلے ہوئے ہرے بھرے کھیتوں میں سے گزرنے والے پُر فضا راستہ کی سیر بہت فرحت افزا ثابت ہوئی۔

احباب لینڈ سے الوداعی ملاقات

۶ اگست کو حضور مسجد مبارک میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھانے کے بعد مشن ہاؤس کے ڈرائنگ روم میں احباب کے درمیان تشریف فرما ہوئے اور ان سے الوداعی ملاقات فرمائی۔ احباب اُس روز بھی بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ حضور نے ان سے بہت شفقت بھرے انداز میں باتیں کیں اور انہیں ان کی جماعتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے سلسلہ میں بہت بیش قیمت نصائح فرمائیں۔

آخر میں حضور نے دعا کرائی جس میں جملہ حاضر احباب شریک ہوئے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد حضور نے سب احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ یہ اجتماعی ملاقات رات سوا دس بجے سے گیارہ بجے تک جاری رہی۔ احباب کو شرف مصافحہ عطا فرمانے کے بعد حضور قیام گاہ میں واپس تشریف لے گئے۔

اس طرح حضور کا ہالینڈ میں دو روزہ قیام بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا۔ کیونکہ اگلے روز ۷ اگست کو حضور نے صبح سات بجے ہیگ سے لندن کے لئے روانہ ہونا تھا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ہالینڈ میں حضور ایدہ اللہ کی موٹر کا ڈرائیو کرنے کا شرف سر نیام کے جناب عبد العزیز جمن بخش صاحب کے حصہ میں آیا۔

جلسہ سالانہ - بقیہ صفحہ اوّل

بڑی برکتوں کا کام ہے۔ بڑے انعام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ باہر کی جماعتوں کو حسب ضرورت دن رات جاگنے والے اور خوشی سے کام کرنے والے رضاکار بھجوانے چاہئیں۔

حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم کو حقائق کے سمجھنے اور اپنی ذمہ داریوں کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق دے۔ آمین۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساتواں مرحلہ ختم ہونے میں تین ماہ سے کم باقی ہیں

عالمگیر جماعت احمدیہ کے تمام امراء صاحبان سے جائے وہ کسی ملک سے تعلق رکھتے ہوں یہ درخواست ہے کہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ ۲۹ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش (بمطابق ۲۹ فروری ۱۹۸۱ء) ختم ہو رہا ہے۔ کوشش فرمائیں کہ آپ کے ہاں ایک بھی بقایا دار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پروگرام شبینہ اجلاس ۲۶ فتح ۱۳۵۹ ہش / دسمبر ۱۹۸۰ء

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مورخہ ۲۶/۱۲/۸۰ کو رات ۷ بجے مسجد مبارک میں شبینہ اجلاس منعقد ہوگا۔ پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

وقت	عنوان	مقرر
۷-۰ تا ۷-۱۰	تلاوت قرآن کریم	
۷-۱۰ تا ۷-۲۰	نظم	
۷-۲۰ تا ۷-۵۰	مسئلہ ارتقاء خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت ہے۔	مکرم مرزا منظور احمد صاحب پرنسپل پیپلز سائنس کالج پشاور
۷-۵۰ تا ۸-۲۰	مقام حدیث	مکرم پروفیسر مسعود احمد صاحب ندوہ
۸-۲۰ تا ۸-۴۵	صاحبزادہ سید عبد اللطیف صاحب شہیدؓ	مکرم عبد الحلیم صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ
۸-۴۵ تا ۹-۰	صدارتی ریمارکس	

درخواست دعا: میں آجکل بغرض علاج لاہور آیا ہوا ہوں۔ صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے

چوہدری محمد بدر الدین صدر جماعت احمدیہ کیرانوالہ ضلع گجرات

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھئے!
ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں
محفوظ سرمایہ کاری کیجئے
الحمرا اسٹیٹس - فون نمبر ۳۸۲۲
۹۹۹-اے سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا
۶۷-سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور فون ۸۵۴۶۱۶

ہرگز نہ بھولیئے!
ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کا چورن
ہاضمون رجسٹرڈ
پیٹ کی تمام بیماریوں کا فوری علاج
نصرت دواخانہ بالمقابل ایوان محمود
گولبازار ربوہ

ہمیشہ آپ کی خدمت میں کوشاں
زرعی و سکنی جائیداد مناسب
قیمت پر خرید و فروخت کرنے والوں
کے لئے ہمارا تعاون حاضر ہے
آپ کا اپنا با اعتماد ادارہ
انیس اسٹیٹس اینڈ پراپرٹی ڈیلر
اقصیٰ روڈ - ربوہ
فون رہائش ۵۰۷

ضرورت ہے
ہمیں سیلز اسٹیٹس، سیلز ایجنٹس
اور سیلز آفیسرز کی ہر ضلع اور
ہر بڑے شہر میں ضرورت ہے
درخواستیں اپنے امیر صاحب کی تصدیق
کے ساتھ ۱۰ دسمبر تک بھجوائیں۔
مینیجنگ ڈائریکٹر، کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر
راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
۱۱ ہوکر کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴